

ابتدائی فارسی زبان سکھانے والی مشہور درسی کتاب

# تیسیر المبتدی

جسے

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے

حضرت مولانا محمد عبد اللہ گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا

مکتبۃ البشیر

شعبہ نشر و اشاعت

میردھری محمد علی میر پٹیل سٹریٹ (مہسڑو)  
کراچی پاکستان

ا

ب

ج

د

ه

و

ابتدائی فارسی زبان سکھانے والی مشہور درسی کتاب

# تیسیر المبتدی

جسے

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے  
حضرت مولانا محمد عبد اللہ گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا



شعبہ نشر و اشاعت  
پرومیری کوٹلی پریسٹیل ٹرسٹ (پرائیویٹ)  
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : تیسیر البندی

مؤلف : حضرت مولانا محمد عبد اللہ گنگوہی رحمہ اللہ

تعداد صفحات : ۴۸

قیمت برائے قارئین : =/۲۰ روپے

سن اشاعت : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشیری

چوہدری محمد علی چیریشیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشیری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7223210، +92-42-7124656

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926

دارالاحلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم وعلى آله وأصحابه أجمعين

## باب اول

### در صرف فارسی

حرکت: زیر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں۔

متحرک: جس حرف پر حرکت ہو۔

ضمہ: پیش۔

فتحہ: زیر۔

کسرہ: زیر۔

مضموم: جس حرف پر پیش ہو۔

مفتوح: جس حرف پر زیر ہو۔

مکسور: جس حرف کے نیچے زیر ہو۔

واو معروف: وہ واو جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی جائے، جیسے:

"واو" "نور" کا۔

واو مجہول: وہ واو جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھی جائے، جیسے: واو

"کور" <sup>(۱)</sup> کا۔

(۱) یا جیسے: واو "شور" کا۔

یائے معروف: وہ "یاء" جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی جائے، جیسے:  
"یاء" "نبی" کی۔

یائے مجہول: وہ "یاء" جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھی جائے، جیسے:  
"یاء" "بڑے" کی۔

## کلمہ کی اقسام

کلمہ معنی دار لفظ کو کہتے ہیں، کلمہ کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف۔  
اسم: وہ ہے جس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں، جیسے: زید، عمر، بکر۔

فعل: وہ ہے جس کے معنی میں زمانہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں، جیسے: آیا، کھایا، سویا۔

حرف: وہ ہے کہ دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر اس کے معنی سمجھ میں نہ آسکیں، جیسے: میں، سے، کو۔

## زمانے

تین ہیں: ماضی، حال، مستقبل۔

ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ حال: موجودہ زمانہ۔ مستقبل: آنے والا زمانہ۔

واحد: ایک، جمع: ایک سے زیادہ۔

غائب: جو موجود نہ ہو۔ حاضر: جو سامنے موجود ہو۔ متکلم: خود بولنے والا۔

صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں، اور فارسی زبان میں چھ صیغے ہیں۔

- ۱۔ واحد غائب ۲۔ جمع غائب ۳۔ واحد حاضر ۴۔ جمع حاضر ۵۔ واحد متکلم ۶۔ جمع متکلم<sup>(۱)</sup>

## سوالات

- ان جملوں میں یہ بتاؤ کہ کونسا لفظ اسم ہے، کونسا حرف اور کون سا فعل؟  
۱۔ خالد گھر میں گیا۔ ۲۔ عمرو مسجد میں ہے۔ ۳۔ زید دہلی سے آیا ہے۔  
۴۔ بکر آیا تھا۔ ۵۔ میں لاہور جاؤں گا۔

## فعل کی اقسام

- فعل ماضی: جس کے معنی میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے، جیسے "لایا"۔  
فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:  
۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید ۴۔ ماضی استمراری  
۵۔ ماضی احتمالی ۶۔ ماضی تمنائی۔  
ماضی مطلق: جس سے کیا ہوا کام معلوم ہو، جیسے: آیا۔  
ماضی قریب: جس سے تھوڑی دیر کا کیا ہوا کام معلوم ہو، جیسے: آیا ہے۔  
ماضی بعید: جس سے بہت مدت کا کیا ہوا کام معلوم ہو، جیسے: آیا تھا۔  
ماضی استمراری: جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا تکرار<sup>(۲)</sup> اور تسلسل معلوم ہو، جیسے: آتا تھا۔  
ماضی احتمالی: جس سے کیے ہوئے کام میں شک معلوم ہو، جیسے: آیا ہوگا۔

(۱) فارسی میں تثنیہ کا صیغہ نہیں ہوتا، اور مذکر و مؤنث کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

(۲) بار بار ہونا۔

ماضی تمنائی: جس سے گزرے ہوئے زمانہ کے کسی کام کی آرزو معلوم ہو، جیسے:  
کیا اچھا ہوتا کہ وہ آتا۔

مضارع: وہ فعل ہے جس کے معنی میں زمانہ موجودہ، اور آئندہ دونوں پائے  
جائیں، جیسے: لائے اور کہے<sup>(۱)</sup>۔

حال: وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے، جیسے: آتا ہے۔

مستقبل: وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ پایا جائے، جیسے: لائے گا۔

امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی طلب ہو، جیسے: مار، یا کھڑا ہو۔

نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی طلب ہو، جیسے: مت  
مار، مت کھڑا ہو۔

### سوالات

ان جملوں میں صیغے اور زمانے بتاؤ۔

۱۔	زید کے بھائی آگئے ہیں۔	۲۔	عمر و کا بیٹا بیٹھا تھا۔
۳۔	تم کب آئے۔	۴۔	میں لکھتا تھا۔
۵۔	تم نے غالباً لکھ لیا ہوگا۔	۶۔	اگر بکر پڑھتا تو اچھا تھا۔
۷۔	ہم نے بکر سے کہا تم پڑھتے تو اچھا تھا۔	۸۔	زید پڑھتا ہے۔
۹۔	عمر آج آئے گا۔	۱۰۔	پڑھ۔

۱۱۔ کھیل مت۔

(۱) مثلاً باپ کہے اور بیٹا سنے۔

## فارسی کے اہم مصادر اور مضارع

چونکہ مصدر مضارع بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں، اس لیے ہر مصدر کے ساتھ اس کے مضارع کا صیغہ واحد غائب لکھا جاتا ہے۔

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
آرامیدن	آرام پانا	آرامد	آرامیدن	آرام پانا	آرامد
آزاریدن	ستانا	آزارد	آزاریدن	ستانا	آزارد
افشاندن	جھلٹنا چھڑکنا	افشاند	افشاندن	جھلٹنا چھڑکنا	افشاند
افشردن	نچوڑنا	افشرد	افشردن	نچوڑنا	افشرد
آگندن	بھرنا	آگند	آگندن	بھرنا	آگند
آماسیدن	سوجنا	آماسد	آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد	آمرزیدن	بخشنا	آمرزد
آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموزد	آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموزد
انباردن	پاشنا	انبارد	انباردن	پاشنا	انبارد
انپاشتن			انپاشتن		
انداختن	ڈالنا	اندازد	انداختن	ڈالنا	اندازد
اندازیدن			اندازیدن		
اندودن	لپیٹنا، ملع	انداید	اندودن	لپیٹنا، ملع	انداید
اندائیدن	کرنا	آزارد	اندائیدن	کرنا	آزارد
آفریدن	پیدا کرنا	آفرید	آفریدن	پیدا کرنا	آفرید
افسردن	ٹھٹھرنا، بچھانا	افسرد	افسردن	ٹھٹھرنا، بچھانا	افسرد
آرزیدن	بکنایہ برابر ہونا	آرزد	آرزیدن	بکنایہ برابر ہونا	آرزد
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد
آزردن	آزردہ ہونا	آزارد	آزردن	آزردہ ہونا	آزارد



مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
{ آسودن آسائیدن }	آرام پانا	آساید	{ انگاشتن انگاردن }	جاننا	انگارد
آشامیدن	پینا	آشامد	آوردن	لانا	آورد
اُفتادَن	گرپڑنا	اُفتد	آویختن	لٹکانا- لپٹنا	آویزد
اوقاتون	اتفاق پڑنا	اوقتد	افگندن	پھینکنا- ڈالنا	افگند
{ افروختن افروزیدن }	روشن کرنا	افروزد	{ آلودن آلائیدن }	{ آلوده ہونا آلوده کرنا }	{ آلائید آلاید }
{ افزودن افزائیدن }	زیادہ کرنا	افزاید	آمدن	آنا	آید
			انگیختن	اٹھانا	
{ آمودن آمائیدن }	بھرنا	آماید	انگیزیدن	{ بلند کرنا اٹھانا }	انگیزد
آمادَن			آوردیدن	حملہ کرنا	آورد
{ آمیختن آمیزیدن }	ملانا	آمیزد	{ آمیختن آہیزیدن }	کھینچنا	آہیزد
انجامیدن	آخر ہونا	انجامد	ایستادن	{ کھڑے ہونا ٹھہرنا }	ایستد
{ اندوختن اندوزیدن }	جمع کرنا	اندوزد	ایستادن	ب	
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد	برکندن	اکھاڑنا	برکند

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
باریدن	برسنا	بارد	بُریدن	کاٹنا	بُرد
{ بافتن	{ بُننا	{ بافد	{ بخشیدن	{ بخشنا-دینا	{ بخشد
{ بافیدن			{ بُودن	{ ہونا	{ بود
برآمدن	نکلنا	برآید	بوسیدن	سوگھنا	بوید
برکردن	روشن کرنا	برکند	پ		
برداشتن	اٹھانا	بردارد	پاریدن	{ اڑنا، پھاڑنا، ٹکڑے کرنا	{ پارو
برستن	بھوننا	برید	{ پالودن	{ صاف کرنا	{ پالاید
{ بخشائیدن	{ رحم کرنا	{ بخشاید	{ پالائیدن		
{ بخشودن	{ بخشش کرنا		پاسیدن	دیر تک رہنا	پاید
بستن	باندھنا	بندد	پدروندن	{ نکال دینا، ہانکنا	{ پدروند
بوسیدن	چومنا	بوسد	پرداختن	مشغول ہونا	پردازد
میچستن	چھاننا	بیزد	پردازیدن	خالی کرنا	
{ باختن	{ کھیلنا-ہارنا	{ بازو			
{ بازیدن			پُرسیدن	پوچھنا	پُرسد
بالیدن	بڑھنا	بالد	پژدہیدن	ڈھونڈنا	پژدہد
برآوردن	نکالنا	برآورد	پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
برخاستن	اٹھنا	برخیزد	پندیدن	نصیحت کرنا	پندد
بُردن	لے جانا	بُرد			

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
پچیدن	پھیرنا، لپیٹنا	پچد	ت		
پیودن	ناپنا	پیاید	پھیرنا چمکنا		
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد	بل دینا،		تابد
پالیدن	ڈھونڈنا	پالڈ	مر وڑنا		
پچختن	پکانا	پزد	ترپنا، گرم ہونا		تپد
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد	ر سنا		تراؤد
پرستیدن	پوجنا	پرستد	ٹپکنا		
پریدن	اڑنا	پرد	پھٹنا، چٹنا		ترقد
پروردن	پالنا	پرورد	کھینچنا		ترد
پنداشتن	جاننا، بوجھنا	پندارد	تننا		تشد
پوشیدن	ڈھانپنا،	پوشد	دوڑنا، دوڑانا		تازد
	پہننا		حملہ کرنا		
پیراستن	سنوارنا	پیراید	چھیلنا		تراشد
پوسیدن	دوڑنا	پوید	ڈرنا		ترسد
پیوستن	ملنا، ملانا	پیوند	گنجلک پڑنا		ترنجد
پیوندیدن	جوڑنا		آزردہ ہونا		
پیچختن	لپیٹنا، پھیرنا	پیزد	تپنا		تفتد
			تقتیدن		

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
توانستن	سکنا، طاقت رکھنا، ممکن ہونا	تواند	چلیدن	چلنا	چلَد
			چیدن	چُننا	چینَد
	ج			خ	
جستن	ڈھونڈنا	جوید	خاریدن	کھجانا	خارد
جوئیدن			خراشیدن	چھیلنا	خراشد
جنگیدن	لڑنا	جنگد	خروشیدن	شور کرنا	خروشَد
جنبیدن	ہلنا	جُنبد	خزیدن	گھسنا	خزَد
جوشیدن	اُبلنا	جوشد	خاستن	اٹھنا	خیزد
جسیدن	کودنا	جُسد	خاستن		
جستن			خاستن		
	چ		خائیدن	چبانا	خاید
			خرامیدن	ٹھلنا	خرامد
چنیدن	لڑنا	چنَد	خریدن	خریدنا،	خرد
چسپیدن	چپکنا	چسپد		مول لینا	
چکیدن	ٹپکنا	چکَد	خستن	زخمی کرنا،	خستد
چسیدن	ٹھلنا	چسد		زخمی ہونا	
چریدن	چرنا	چَرَد	خسپیدن	سونا	خُسپد
چشیدن	چکھنا	چشد	خُفتن	سونا	خفتد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
خوابیدن	سونا	خوابد	دُر فشدن	کانپنا	دُر فشد
خموشدن	پُچپ رهنا	خَموشد	دُزدیدن	پُچرانا	دُزد
خندیدن	هنسنا	خَندد	داشتن	رکھنا	دارد
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند	درائیدن	آواز کرنا	دراید
خوشیدن	{ سوکھنا، خشک هونا }	خوشد	{ دُروندن دُرویدن }	کھیت کاٹنا	دُرو
خیدن	خمدینا	خید	دریدن	پھاڑنا	درد
خلیدن	چبھنا	خلد	دلیدن	دلنا <sup>(۱)</sup>	دلد
خمیدن	جھکنا	خمد	دمیدن	{ پھونکنا، جمنا لکنا، گپ مارنا }	دمد
خواستن	چاہنا	خواهد	دوشیدن	دوھنا	دوشد
خوردن	کھانا	خورد	دیدن	دیکھنا	دیند
خیسیدن	بھیگنا	خید	{ دوختن دوزیدن }	سینا	دوزد
دادن	دینا	دهد	دویدن	دوڑنا	دوود
دانستن	جاننا	داند			
دُرخشیدن	چمکنا	دُر خشد			

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
راندن	د	راند	رِشتن	کاتنا	رید
رَزیدن	هانکنا، چلانا	رَزْد	رِسیدن	جانا، چلنا	رَوْد
رستن	رنگنا		رَفتن	بهاگنا	رمد
رهیدن	چھوٹنا	رہد	رمیدن	رنده کرنا	رندد
رسیدن	پہنچنا	رَسد	رنیدن	ز	
رُفتن	جھاڑودینا	روبد	زادن	جننا	زاید
رویدن			زائیدن		
رنجیدن	آزوده هونا	رنجد	زَدَن	مارنا	زَنَد
ریختن	گرا نا	رہزد	زوبیدن	رِشاء	زوبد
رہزیدن	انڈیلنا			کچھ پیدا هونا	
رِستن	ہگنا	رید، ریند	زیستن	جینا	زَید
ریدن			زاریدن	رونا	زارد
رَبودن	لے بھاگنا	رباید	زُودون	کھرچنا	زداید
رُستن			زدائیدن	صاف کرنا	
روئیدن	اُگنا	روید	زبیدن	زیب دینا	زیبد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
ثولیدن	ژ	ژولد	سائیدن	پینا	ساید
ثاژیدن	بکھرنا	ژاژد	سودن	گھسنا	
	بیہودہ بجنا		سُتودن	تعریف	ستاید
	س		ستائیدن	کرنا	
ساختن	موافقت کرنا	سازد	ستیزیدن		ستیزد
	بنانا		سرائیدن	لڑنا	سرائد
سُپردن	سونپنا	سُپرد	سُرودن	گانا	
سَپردن	پامال کرنا	سَپرد	سرشتن		سریشد
	راہ چلنا		سزیدن	گوندھنا	سزد
ستردن	مونڈنا	سُترد	سیگالیدن	لا لاق ہونا	سیگالد
	چھیلنا		سنجیدن	اندیشہ کرنا	سنجد
ستدن	لینا	سَشد	سُرفیدن	تولنا	سرفد
ستادن			سُفتن	کھانسننا	سفتد
سجیدن	چراغ کی بتی	سجد	سُنبدیدن	پرونا	سُنبد
	بڑھانا		سوختن	سوراخ کرنا	سوزد
			جلنا		

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
شاشیدن	ش	شاشد	شکو خیدن	پھسلنا، گھوڑے کا الف ہونا <sup>(۲)</sup>	شکو خد
شتا فتن	دوڑنا	شتابد	شمر دن	گننا	شمر د
شتا بیدن			شمیدن	سو گھنا	شم د
شپلیدن	نچوڑنا	شپلد	شگیبیدن	صبر کرنا	شگیب د
شپیلیدن		شپیلید	شوریدن	شور کرنا	شور د
شکا فتن	پھٹنا، پھاڑنا	شکا فد	شناختن	پچاننا	شناسد
شگفتن	کھلنا	شگفتد	شنودن	سننا	شنود
شکوہیدن	بزرگی جتاننا	شکوہد	شنقن	سو گھنا	
شدستن	لائق ہونا	شاید	شنیدن		
شدن	ہونا	شود	شیفتن	فریفتہ ہونا	شیود
شودن					شیب د
شستن	دھونا	شوید		ط	
شونیدن			طلبیدن	مانگنا، بلانا	طلب د
شگستن	ٹوٹنا، توڑنا	شگند			

(۱) پیشاب کرنا۔

(۲) گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہونا۔





مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
کندن	کھودنا	کند	گرائیدن	رغبت کرنا، میلان هونا	گراید
کشدین	بونا	کارد	گرویدن	متفق هونا	گروود
کاشتن	کرنا	کند	گریستن	مسلمان هونا	گریید
کاریدن	مارڈالنا	کشد	گزاردن	رونا	گزارد
کردن	سمیٹنا	کشد	گزیدن	ادا کرنا	گزارد
کُشتن	کوٹنا	کشد	گُزیدن	قبول کرنا	گُزیند
کَفیدن	گ	کوبد	گُشتردن	چن لینا	گُزیند
کَفتن	کاف فارسی-		گُسترانیدن	بچھانا	گُسترد
کوفتن	گلنا- پھلنا		گفتن	کہنا	گوید
کوبیدن	گلانا- بگھلانا		گنجیدن	سمانا	گُنجید
	گزارنا، گزاره کرنا	گدازد	گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
		گزاراند	گذشتن	گزرنا	گذرد
			گریفتن	پکڑنا	گیرد
			گُریختن	بھاگنا	گمبزد
			گُریزیدن		

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
{ گردیدن گشتن	پهرنا-هونا	گردد	{ میختن میزیدن	موتنا	میزد
گزیدن	{ کاشنا، ڈنک مارنا	گزد	ماندن	{ رهنا، مشابه هونا	ماند
گساردن	کھانا	گسارد	مکیدن	چوسنا	مکد
{ گسیستن گسلیدن	توژنا	گسلد		ن	
{ گماردن گماشتن	مقرر کرنا	گمارد	نازیدن	{ ناز کرنا، فخر کرنا	نازد
	ل		نادیدن	خم هونا	نادر
لرزیدن	کانپنا	لرزد	نشستن	بیٹھنا	نشیند
لغزیدن	پھسلنا	لغزد	نگریستن	دیکھنا	نگرد
لوکیدن	گھٹنوں چلنا	لوکد	نمودن	دکھلانا، کرنا	نماید
لیسیدن	چاشنا	لیسد	نوردیدن	لپیٹنا	نوردد
	م		نوشتن	لکھنا	نویسد
			{ نوشتن نیشتن	لپیٹنا	نویسد
مالیدن	ملنا	مالد	نالیدن	رونا	نالد
مردن	مرنا	میرد			



اور "میم" بڑھانے سے واحد متکلم اور "یائے مجہول" اور "میم" بڑھانے سے جمع متکلم بن جاتا ہے، جیسے: آمد، آمدند، آمدی، آمدید، آمدم، آمدمیم۔

### ماضی قریب بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر "ہ" اور "است" بڑھا دو تو ماضی قریب کا واحد غائب بن جائیگا، جیسے: "آمدہ است"۔

اور "ہ" اور "اند" بڑھانے سے جمع غائب اور "ہ" اور "ای" بڑھانے سے واحد حاضر، اور "ہ" اور "اید" بڑھانے سے جمع حاضر، "ہ" اور "ام" بڑھانے سے واحد متکلم اور "ہ" اور "ایم" بڑھانے سے جمع متکلم بن جاتا ہے، جیسے: آمدہ است، آمدہ اند، آمدہ ای، آمدہ اید، آمدہ ام، آمدہ ایم۔

### ماضی بعید بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں "ہ" اور "بود" بڑھانے سے ماضی بعید کا واحد غائب بن جاتا ہے، جیسے: "آمدہ بود"۔ اور باقی صیغوں کے بنانے کے لئے ماضی بعید کے واحد غائب میں وہی کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا، جیسے: پروردہ بود، پروردہ بودند، پروردہ بودی، پروردہ بودید، پروردہ بودم، پروردہ بودیم۔

### ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے شروع میں "می" یا "ہمی" زیادہ کر دو ماضی استمراری بن جائے گی، جیسے: می آمد، می آمدند، می آمدی، می آمدید، می آمدم، می آمدمیم۔

## ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں "ہ" اور "باشد" زیادہ کر دو ماضی احتمالی کا واحد غائب بن جاتا ہے، جیسے: "آمدہ باشد"۔  
 اور باقی صیغوں کے بنانے کے لئے "باشد" کے آخر سے دال دور کر کے وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا، جیسے: آمدہ باشد، آمدہ باشند، آمدہ باشی، آمدہ باشید، آمدہ باشم، آمدہ باشیم۔

## ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے آخر میں یائے مجهول بڑھانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے۔ اور ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم، جیسے: آمدے، آمدندے، آمدے۔

تنبیہ: جاننا چاہئے کہ ماضی تمنائی کبھی ماضی استمراری کے معنی میں بھی آتی ہے۔

## سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتائیں، نیز یہ بتائیں کہ کس طرح بنے۔

آموختم	آوردہ ایم	آویختہ بودی	استادہ ای	آروغیدی	اندوختہ باشید
می پرداختم	می خندیدی	تافتند	دیدہ اند	باخته بودیم	

مضارع کے باقی صیغوں کے بنانے کا قاعدہ

مضارع کے واحد غائب کے آخر میں جو دال آتی ہے اس کو دور کر کے ماضی مطلق جیسا عمل کرو، جیسے: گوید، گویند، گوئی، گوئید، گویم، گوئیم۔

حال بنانے کا قاعدہ

مضارع کے شروع میں لفظ "می" یا "ہی" زیادہ کر دو حال بن جائے گا، جیسے: می گوید، می گویند، می گوئی، می گوئید، می گویم، می گوئیم۔

مستقبل بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے واحد غائب کے شروع میں لفظ خواہد بڑھا دو فعل مستقبل کا واحد غائب بن جائے گا، جیسے: "خواہد آمد"۔ اور لفظ خواہد کے آخر سے دال دور کر کے ماضی مطلق کی طرح عمل کرو، اور ماضی مطلق کے واحد غائب کو بدستور رکھو، باقی صیغے بن جائیں گے، جیسے: خواہد آمد، خواہند آمد، خواہی آمد، خواہید آمد، خواہم آمد، خواہیم آمد۔

مثبت و منفی

مثبت: وہ فعل ہے کہ جس میں کرنا یا ہونا پایا جائے، جیسے: "وہ کھڑا ہوا" اور "اس نے پالا"۔

منفی: وہ فعل ہے کہ جس میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے، جیسے: "نہیں کھڑا ہوا"، "نہیں پالا"۔

تنبیہ: پہلے جس قدر صیغے گزر چکے ہیں وہ سب مثبت کے تھے۔

## فعل منفی بنانے کا قاعدہ

منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل کے شروع میں نون زیادہ کر دو، جیسے: "نگفت"۔ اور اگر فعل کے شروع میں الف متحرک ہو تو اس کو "ی" سے بدل کر نون زیادہ کر دو، جیسے: "افروخت" سے "تيفروخت"۔

## امر حاضر بنانے کا قاعدہ

مضارع کے واحد حاضر کے آخر سے "یاء" کو گرا دو اور آخر کو ساکن کر دو، امر کا واحد حاضر بن جائے گا، جیسے: "پروری" سے "پرور"۔ اور امر حاضر کے باقی صیغے بعینہ مضارع کے صیغے ہیں۔ امر کے اول میں اکثر "ب" زیادہ ہوتی ہے، جیسے: "پرور"۔ اور اگر اول میں "الف" متحرک ہو تو اس کو "ی" سے بدل کر "ب" زیادہ کرتے ہیں، جیسے: "بیا"۔

## نہی حاضر بنانے کا قاعدہ

نہی حاضر کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ امر حاضر کے شروع میں "میم" بڑھا دو، اور اگر شروع میں الف متحرک ہو تو اس کو "ی" سے بدل کر میم بڑھاؤ، جیسے: مَپَرور، مَیا۔ نہی کے باقی صیغے بعینہ مضارع منفی کے صیغوں کے موافق ہیں، صرف ترجمہ کا فرق ہے۔ نہی کے ترجمہ میں "لازم" یا "چاہئے" کا لفظ زیادہ آئے گا، مثلاً میا کا ترجمہ یوں کرو: چاہئے کہ نہ آئے تو ایک شخص، یا لازم ہے کہ نہ آئے تو ایک شخص۔



## سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ، اور یہ بھی بتاؤ کہ کس طرح بنے؟

افروزم	گدازی	می بینی	نمی گوئی	نمی گزیدم
مگیر	مگذار	مکشید	خواہی گریخت	خواہم نوشت
	ببیس	نکند	مزن	

## اسم فاعل

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے، اور فعل کے کرنے والے کو بتلائے۔

## اسم فاعل بنانے کا قاعدہ

امر حاضر کے واحد حاضر پر لفظ "ندہ" بڑھاؤ، اسم فاعل بن جائے گا، جیسے: گوئی سے گوئندہ۔

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں، اول: قیاسی، دوم: سماعی۔

قیاسی: وہ ہے کہ جو طریقہ مذکورہ سے بنایا جائے۔ اور سماعی کے بنانے کا قاعدہ اکثر یہ ہوتا ہے کہ امر کے واحد حاضر کے شروع میں کوئی اسم زیادہ کر دیا جائے، جیسے: "جہاں آفرین"۔

## اسم مفعول

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے، اور جس پر فعل واقع ہوا ہے اسے بتائے، جیسے: "لایا ہوا"۔

## اسم مفعول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے واحد غائب پر "ہ" زیادہ کر دو اسم مفعول بن جائیگا، جیسے:  
"آوردہ"۔

## اسم فاعل و اسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ

اسم فاعل اور اسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اس کے آخر میں جو "ہ" ہے اس کو کاف سے بدل کر الف نون بڑھا دو، جیسے: "آوردہ" سے "آوردگان"، "آوردہ" سے "آوردگان"۔

## فاعل و مفعول بہ

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں، جیسے: "زید نے لکھا" اس میں "زید" فاعل ہے۔  
مفعول: وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو، جیسے: "مارا زید کو"، "زید" مفعول ہے۔

## معروف و مجہول

معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: "زید نے کہا"۔  
مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے: "کہا گیا ہے"۔  
تنبیہ: جس قدر صیغہ پہلے گزر چکے ہیں، وہ سب معروف کے تھے۔

## فعل مجہول بنانے کا قاعدہ

جس فعل اور جس صیغے کا مجہول بنانا چاہو وہی فعل اور وہی صیغہ مصدر "شدن" سے بنا کر ماضی مطلق کے آخر میں "ہ" زیادہ کر کے اس کے بعد رکھ دو۔ ہر ایک

ماضی، مضارع، حال اور امر کا واحد غائب مجہول بطور مثال کے لکھا جاتا ہے:

آوردہ شد	آوردہ شدہ است	آوردہ شدہ بود	آوردہ می شد
آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدے	آوردہ شود	آوردہ می شود
آوردہ خواهد شد	بیاوردہ شو	نیاوردہ شود	

### سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ۔ اور یہ بھی بتاؤ کہ یہ صیغے کس طرح بنے؟

افروزندہ	افروختہ	کشندہ	گرفتہ	ببیند
دیدہ	غریب پرور	نال پز	مشکل پسند	موتراش
خدا ترس	پرسیدہ شود	پرسیدہ می شود	دیدہ می شود	آوردہ شدہ باشیم

## باب دوم

### نحو فارسی

مفرد و مرکب:

لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں، اول: مفرد، دوم: مرکب۔  
مفرد: وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو، اور جس سے ایک معنی سمجھا جائے، جیسے: "زید"۔  
مرکب: وہ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو، جیسے: "زید کا غلام"۔

### مرکب کی اقسام

مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مفید ۲۔ غیر مفید۔  
مفید: وہ ہے کہ بات پوری ہو، جیسے: "زید ایتادہ است"۔  
غیر مفید: وہ ہے کہ بات پوری نہ ہو، جیسے: "غلام زید"۔

### سوالات

ذیل کے فقروں میں یہ بتاؤ کہ کونسا مرکب مفید ہے اور کونسا غیر مفید؟

اسپ زید زید کا گھوڑا۔	غلام بکر بکر کا غلام۔	چاقوئے من میرا چاقو۔
پدر زید ایتادہ است زید کا باپ کھڑا ہے۔	فردا بہ دہلی خواہم رفت کل میں دہلی جاؤں گا۔	لباس سپید سفید کپڑا۔
آبِ خنک ٹھنڈا پانی۔		

## مرکب غیر مفید کی اقسام

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مرکب اضافی ۲۔ مرکب توصیفی۔

مرکب اضافی: وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنا ہو۔

مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے کہ اس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو، جیسے: "غلام زید" میں "غلام" مضاف ہے، اور "زید" مضاف الیہ ہے۔

تنبیہ: جاننا چاہئے کہ فارسی اور عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے، اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے، اور مضاف بعد میں آتا ہے، جیسے: "زید کا غلام"۔

ایک قسم اضافت کی "اضافت مقلوبی" ہے۔ وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آئے۔

مضاف کے آخر میں اگر "الف"، "واو" اور "ہ" نہ ہو تو اس کے آخر میں کسرہ ہوتا ہے، جیسے: "غلام زید"، "مسجد دہلی"۔ اور اگر "الف" یا "واو" ہو تو آخر میں یائے مجہول آتی ہے، جیسے: "دائے زمانہ"، "بوائے گل"۔ اور اگر "ہ" ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں، جیسے: "آموختہ زید"۔

## مرکب توصیفی

وہ ہے جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے۔

صفت: وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی معلوم ہو۔

موصوف: وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے، جیسے: "مردِ عالم"، میں مرد موصوف اور عالم صفت ہے۔

تنبیہ: جس طرح مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے، اسی طرح موصوف کا حال بھی سمجھنا چاہئے۔

### سوالات

ان فقروں میں مضاف اور مضاف الیہ، موصوف اور صفت بتاؤ۔ اور موصوف اور مضاف کے آخر کی حالت کی وجہ بھی بیان کرو۔

غلامِ عمر	نانِ گرم	کتابِ بکر	آبِ خنک
چاقوئے خالد	کتابِ خوشخط	مدرسہ دیوبند	قلعہ دہلی
کلاہِ خوب	آوازِ دل کش	کفِ دست	

### جملہ کی قسمیں

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ خبریہ ۲۔ انشائیہ۔  
جملہ خبریہ: وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں، جیسے: "زید غلام است"۔

جملہ انشائیہ: وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں، جیسے: "بزین زید را"۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ فعلیہ ۲۔ اسمیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ان میں سے ایک کو مبتدا کہتے ہیں، اور دوسرے کو خبر، جس کا حال بیان کیا جائے اس کو مبتدا، اور اس حال کو خبر کہتے ہیں، جیسے: "زید غلام است" میں "زید" مبتدا ہے۔ اور "غلام است" خبر ہے۔ اور مبتدا جملہ کے شروع میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ: وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے، جیسے "زید نشست" میں زید فاعل اور نشست فعل ہے۔

### سوالات

ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ، مبتدا اور خبر، فعل اور فاعل بتاؤ۔

زید ذہین است	غلام بکر آمدہ است	غلام خالد رامزن
برادرِ عمر ایستادہ است	چاقوئے تو خوب است	نان گرم است
آب خنک است	کتاب خوشخط است	دروغ مگو

### ضمائر

ضمیر: وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلم کے لئے بنائی جائے۔ ضمیر کی بھی صیغوں کی طرح چھ قسمیں ہیں:

- ۱۔ واحد غائب ۲۔ جمع غائب ۳۔ واحد حاضر ۴۔ جمع حاضر
- ۵۔ واحد متکلم ۶۔ جمع متکلم۔

ضمیریں کئی قسم کی ہیں، بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو

فعل اور اسم دونوں سے ملتی ہیں۔ اور بعض وہ ہیں جو فعل اور اسم سے علیحدہ آتی ہیں۔  
نقشہ ذیل سے ہر ایک کو معلوم کرو:

اقسام	واحد	جمع	واحد حاضر	جمع	واحد	جمع
	غائب	غائب		غائب	متکلم	متکلم
فعل سے ملنے والی ضمیریں	سازد میں ضمیر پوشیدہ ہے	"ند" جیسے سازند	"ی" جیسے سازی	"ید" جیسے سازید	"م" جیسے سازم	"یم" جیسے سازیم
فعل اور اسم سے ملنے والی ضمیریں	"ش" جیسے دادش، غلامش	"شان" جیسے "اوشان" دادشاں غلام اوشاں	"ت-ی" جیسے دادت، غلامت، غلامی	"تاں" جیسے دادتاں غلام تاں	"م" جیسے دادم غلامم	"ماں" جیسے دادماں غلام ماں
فعل سے الگ آنی والی ضمیریں	او آں وے	آناں آنہا	تو	شما	من	ما



## سوالات

ذیل کی مثالوں میں ضمائر کی اقسام مع معنی و مثال بتاؤ؟

خامہ ات	پدرِ تاں	کتا بش	کتا ب شاں	قلم تراشش
شمارا زد	برادرِ او	برادرِ من	فرزندِ شاں	

## اسمائے اشارہ

اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں، جیسے: "یہ"۔ فارسی کے اسمائے اشارہ دو ہیں: "ایں"، "آں"۔ "ایں" کی جمع "ایناں" اور "آں" کی جمع "آناں" آتی ہے۔ جس چیز کی طرف اشارہ کریں اس کو مشاۃً الیہ کہتے ہیں۔

## اسم موصول

اسم موصول: وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے بعد ایک جملہ نہ ہو وہ نا تمام رہتا ہے، اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں، جیسے: "جو شخص کل آیا تھا وہ زید کا بھائی ہے"۔ اس مثال میں "جو شخص" اسم موصول ہے اور "کل آیا تھا" صلہ ہے۔

فارسی کے اسمائے موصول یہ ہیں: "ہر کہ، ہر آنکہ، آنچہ، ہر آنچہ"۔

اگر کسی اسم کے آخر میں یائے مجہول لگا دو اور اس کے بعد لفظ "کہ" لاؤ، تو وہ بھی اسم موصول ہو جاتا ہے، جیسے: "مردیکہ"۔ اور جس اسم پر لفظ "آں" ہو اور اس کے بعد "کہ" ہو وہ بھی اسم موصول ہو جاتا ہے، جیسے: "آنکس کہ مرادر ہم داد آمد"۔

## منادی

منادی: اسے کہتے ہیں جسے پکارا جائے، جیسے: "اے زید"۔ "زید" منادی ہے۔  
فارسی میں حرفِ ندا دو ہیں۔ "اے" اور "الف"۔ "اے" منادی کے شروع میں آتا ہے، جیسے: "اے زید"۔ اور "الف" منادی کے آخر میں آتا ہے، جیسے: "کریم" اے کریم۔

## سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو۔ اور اسم اشارہ، اسم موصول، منادی، حرفِ ندا، اور مشار الیہ بتاؤ۔  
ایں چیز است؟۔ آں درخت خشک شد۔ ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت۔ طفلیکہ آمدہ بودہ  
نشستہ است۔ ہر کہ پیدا شد خوابد مُرد۔ خداوند رحم بفرما۔ اے کریم مغفرت کن۔  
مظاہر العلوم مدرسہ عربیہ است در شہر سہارنپور۔

## فاعل و مفعول مالم یسم فاعلہ و مفعول بہ

فاعل: وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو، یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے:  
"مُرد زید" یا "زد زید" میں "زید" فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو، جیسے: "زد م زید را" میں "زید" مفعول بہ ہے۔

مفعول مالم یسم فاعلہ: وہ مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے: "زدہ شد زید" مارا گیا زید۔ میں "زید" مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔

## لازم اور متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ لازم ۲۔ متعدی۔

لازم: وہ فعل ہے کہ اس میں مفعول بہ کی حاجت نہ ہو، جیسے: "نشست زید"۔

متعدی: وہ فعل ہے کہ اس میں مفعول بہ کی ضرورت ہو، جیسے: "زد زید عمر را"۔

## سوالات

ان مثالوں میں فاعل، مفعول مالم یسم فاعله، مفعول بہ، لازم اور متعدی بتاؤ۔ اور ہر مثال کے معنی بھی بیان کرو۔

زید را مزن	اے جانِ پدر خدائے عز و جل را بشناس
غلام زید مُرد	سبق بخواں

## شرط اور جزا

اگر دو جملوں میں سے ایک کو دوسرے کا سبب ٹھہرایا ہو تو جس کو سبب ٹھہرایا ہے اس کو شرط، اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔

## حروفِ شرط

حروفِ شرط یہ ہیں: "اگر" "اگر" "ار" "جو" "چہ" "جو" "ہر گاہ" "جس وقت"۔ مثلاً:  
اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد۔

## ظرف یا مفعول فیہ

ظرف: اس کو کہتے ہیں جس میں فعل واقع ہو، اور اس کو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔  
 ظرف کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ ظرفِ زمان ۲۔ ظرفِ مکان۔  
 ظرفِ زمان: وہ زمانہ ہے جس میں فعل واقع ہو، جیسے: "زد زید عمر را بروزِ جمعہ"۔ اس مثال میں "روزِ جمعہ" ظرفِ زمان ہے۔  
 ظرفِ مکان: وہ جگہ ہے جس میں فعل واقع ہو، جیسے: "زد زید عمر را در خانہ"۔ اس مثال میں "خانہ" ظرفِ مکان ہے۔

### سوالات

امثلہ ذیل میں شرط و جزاء، اور ظرف کی تعیین کرو۔

چون آمدی بنشین	گزید خواهد آمد من خواہم آمد
ایں جا بنشین	بشب کم خور

### گنتی

اکائیاں:

یک	دو	سہ	چار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نہ
----	----	----	-----	-----	----	-----	-----	----

دہائیاں:

دہ	بست	سی	چہل	پنجاہ	شصت	ہفتاد	ہشتاد	نود	صد
----	-----	----	-----	-------	-----	-------	-------	-----	----

گیارہ سے انیس تک :

یازدہ	دوازدہ	سینزدہ	چہارزدہ	پانزدہ	شانزدہ	ہفتزدہ	ہیزدہ	نوزدہ
-------	--------	--------	---------	--------	--------	--------	-------	-------

باقی اعداد کے بنانے کا قاعدہ : یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو اس میں دیکھو کہ کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں، جس قدر اکائیاں ہوں ان کو بعد میں رکھو، اور جس قدر دہائیاں ہوں ان کو شروع میں رکھو، اور پیچ میں واو لے آؤ۔ مثلاً چھیالیس کی فارسی بنانی ہے تو چھیالیس میں ۶ اکائیاں ہیں، تو چھ کی فارسی "شش" ہے۔ اور چار دہائیاں ہیں۔ چار دہائی کا مجموعہ چالیس ہے۔ اور چالیس کو "چہل" کہتے ہیں، تو چھیالیس کی فارسی "چہل و شش" ہوئی۔

### عطف و معطوف و معطوف علیہ

کسی حکم میں بذریعہ واو وغیرہ کے ایک اسم کو دوسرے کے ساتھ، یا ایک جملہ کو دوسرے جملہ کے ساتھ شریک کو "عطف" کہتے ہیں، اور جس کو شریک کیا جائے اسے "معطوف" اور جس کے ساتھ شریک کیا جائے اسے "معطوف علیہ" کہتے ہیں، جیسے : "آمد زید و بکر" میں "زید" معطوف علیہ اور "بکر" معطوف ہے۔ اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے اور معطوف بعد میں۔

### سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو، اور معطوف علیہ و معطوف کو متعین کرو۔  
 "پنجاہ و شش روپیہ زید و عمر و خالد را بدہ۔ چہل و پیچ کتاب امروز خریدہ ام۔ زید نشہ است و عمر ایستادہ است۔"

## حروفِ معانی

حروفِ معانی: وہ حرف ہیں جو معنی دار ہوں، ہر ایک حرف کا معنی، موقع اور اس کی مثال لکھی جاتی ہے، اور ایسے حرف دو قسم کے ہیں: ۱۔ مفردہ ۲۔ مرکبہ۔

## حروفِ مفردہ

معنی	موقع	مثال جیسے۔
برائے ندا	الف	خدا یا۔ پادشاہا
برائے دعاء	اسماء کے آخر میں	کناد
فاعل کے معنی میں	فعل مضارع میں	دانا۔ پینا
برائے کثرت	امر حاضر کے آخر میں	خوشا یعنی بہت خوش۔
زائد یعنی کچھ معنی نہیں۔	صفت کے آخر میں	گفتا بمعنی گفت۔
	ماضی مطلق کے آخر میں	
	ب	
برائے اتصال یعنی	اسماء کے شروع میں	رفت زید با عمر
"ساتھ" کے معنی میں۔		
بمعنی در یعنی "پہنچ" یا	اسماء کے شروع میں	رفت زید بمسجد
"میں" کے معنی میں۔		
بمعنی بر یعنی اوپر۔	اسماء کے شروع میں	جانم بلب رسید
بمعنی برائے یعنی واسطے۔	اسماء کے شروع میں	بطواف کعبہ رفتم

معنی	موقع	مثال جیسے۔
بمعنی را یعنی "کو" کے معنی میں۔	اسماء کے شروع میں	بماداد
بمعنی سبب	اسماء کے شروع میں	بجرم گرفتار شدی
بمعنی قسم	اسماء کے شروع میں	بخدا
بمعنی ابتداء یعنی شروع کرنے کے معنی میں۔	اسماء کے شروع میں	بنام خدا
بمعنی "طرف" زائد	اسماء کے شروع میں فعل کے شروع میں	بمکہ رفتم بگفت۔ بیا
بمعنی خود یعنی اپنے۔	ت آخر اسم	از بار گشت مرا نم اے شاہ
برائے سبب	بج جملہ کے شروع میں	ایں طعام نخوردم چہ بے مزہ بود
برائے سوال بمعنی کیا۔	جملہ کے شروع میں	چہ گفتی؟ چہ خوردی؟
بمعنی تاکہ	ک دو جملوں کے درمیان	بردورت آمدم کہ لطف کنی

معنی	موقع	مثال جیسے۔
بمعنی ناگاہ یعنی اچانک کے معنی میں۔ بمعنی کون بمعنی بلکہ	دو جملوں کے درمیان جملہ کے شروع میں دو جملوں کے درمیان	نشستہ بودم کہ زید آمد کہ میگوئید؟ نیستی تو عالم کہ طفل مکتب ہستی
بمعنی از یعنی "سے" کے معنی میں۔ بمعنی ہر کہ یعنی جو شخص کہ۔ بمعنی کیونکہ	اسم پر اسم پر	عالم بہ کہ ایں جاہل گرد خراب کہ علم نیا موخت
برائے نسبت بمعنی "والا"۔	دو جملوں کے درمیان یائے معروف اسماء کے آخر میں	بنشیں کہ زید نشستہ است تھانوی۔ دہلوی
بمعنی مصدر لیاقت بمعنی لائق۔	اسم فاعل قیاسی <sup>(۱)</sup> ۔ اسم فاعل سماعی اور اسم مفعول کے آخر میں مصدر کے آخر میں	بخشدگی۔ افسردگی غریب نوازی کشتنی یعنی لائق کشتن۔

(۱) اسم فاعل قیاسی اور اسم مفعول قیاسی میں "ہ" کو کاف سے بدل کر "ی" زیادہ کرتے ہیں۔



معنی	موقع	مثال جیسے۔
	یائے مجہول	
بمعنی ایک	اسم کے آخر میں	مردے اس یاء کو یائے وحدت بھی کہتے ہیں۔

## حروفِ مرکبہ

حرف	اردو ترجمہ	معنی	مثال
از	سے۔	برائے ابتداء بمعنی بعض	از صبح حاضرم۔ از دہلی آمدم گرفتم از دراہم
در	تج میں۔	زائد بے معنی۔ ظرفیت	از بہر خدا رفتم در مسجد
بر	پر۔	زائد بر افعال بمعنی بالا اوپر۔	در ساخت بر بام رفتم
را	کو۔	زائد علامتِ مفعول	بر انداخت زوم زید را
آرے	کیلئے۔	برائے	خدا را بختشا آرے زید آمدہ است
بلے		ہاں	بلے عمر عالم است

حرف	اردو ترجمہ	معنی	مثال
تا	تک۔	برائے انتہا	از صبح تا شام
		جب تک	تا جہاں باشی تو باشی
		تاکہ	بیا تا خدمت کنم
چوں		ہرگز	ز صاحب غرض تا سخن
		بمعنی اگر	تشنوی
		سوال	چوں آمدی بنشین
چو		بمعنی مانند	شب چوں گذشت؟
دان		بمعنی مانند	زید چوں شیر ہست
آں		ظرفیت	زید چو شیر ہست
		جمع کے لئے	قلم دان
			مردماں۔ دوستاں

## فہرست مضامین

### باب اول

### در صرف فارسی

صفحہ	موضوع
۴	کلمہ کی اقسام.....
۴	زمانے.....
۵	فعل کی اقسام.....
۷	فارسی کے اہم مصادر اور مضارع.....
۱۹	ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ.....
۲۰	ماضی قریب بنانے کا قاعدہ.....
۲۰	ماضی بعید بنانے کا قاعدہ.....
۲۰	ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ.....
۲۱	ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ.....
۲۱	ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ.....
۲۲	مضارع کے باقی صیغوں کے بنانے کا قاعدہ.....
۲۲	حال بنانے کا قاعدہ.....
۲۲	مستقبل بنانے کا قاعدہ.....
۲۲	ثبت و منفی.....
۲۳	فعل منفی بنانے کا قاعدہ.....

صفحہ	موضوع
۲۳	امر حاضر بنانے کا قاعدہ.....
۲۳	نہی حاضر بنانے کا قاعدہ.....
۲۴	اسم فاعل.....
۲۴	اسم فاعل بنانے کا قاعدہ.....
۲۴	اسم مفعول.....
۲۵	اسم مفعول بنانے کا قاعدہ.....
۲۵	اسم فاعل و اسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ.....
۲۵	فاعل و مفعول بہ.....
۲۵	معروف و مجہول.....
۲۵	فعل مجہول بنانے کا قاعدہ.....

### باب دوم

### نحو فارسی

۲۷	مفرد و مرکب.....
۲۷	مرکب کی اقسام.....
۲۸	مرکب غیر مفید کی اقسام.....
۲۸	مرکب توصیفی.....
۲۹	جملہ کی قسمیں.....
۳۰	ضمائر.....
۳۲	اسمائے اشارہ.....

۳۲	اسم موصول .....
۳۳	منادی .....
۳۳	فاعل و مفعول ما لم یسم فاعله و مفعول بہ .....
۳۴	لازم اور متعدی .....
۳۴	شرط اور جزا .....
۳۴	حروف شرط .....
۳۵	ظرف یا مفعول فیہ .....
۳۵	کننتی .....
۳۶	عطف و معطوف و معطوف علیہ .....
۳۷	حروف معانی .....
۳۷	حروف مفردہ .....
۴۰	حروف مرکبہ .....

\_\_\_\_\_

This image shows a single page of white paper with horizontal ruling lines. The lines are evenly spaced and run across the width of the page. There are no margins, text, or other markings on the paper.

یادداشت

This image shows a single sheet of white paper with horizontal ruling lines. The lines are evenly spaced and run across the width of the page. There are no margins, text, or other markings on the paper.

# مكتبة البشير

## المطبوعة

ملونة كرتون مقوي		ملونة مجلدة	
السراجي	شرح عقود رسم المفتي	(٧ مجلدات)	الصحيح لمسلم
الفوز الكبير	متن العقيدة الطحاوية	(مجلدين)	الموطأ للإمام محمد
تلخيص المفتاح	المراقبة	(٣ مجلدات)	الموطأ للإمام مالك
دروس البلاغة	زاد الطالبين	(٨ مجلدات)	الهداية
الكافية	عوامل النحو	(٤ مجلدات)	مشكاة المصابيح
تعليم المتعلم	هداية النحو	(٣ مجلدات)	تفسير الجلالين
مبادئ الأصول	إيساغوجي	(مجلدين)	مختصر المعاني
مبادئ الفلسفة	شرح مائة عامل	(مجلدين)	نور الأنوار
هداية الحكمة	المعلقات السبع	(٣ مجلدات)	كنز الدقائق
هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)		تفسير البيضاوي	التيبان في علوم القرآن
متن الكافي مع مختصر الشافعي		الحسامي	المسند للإمام الأعظم
ستطبع قريبا بعون الله تعالى		شرح العقائد	الهدية السعيدية
		القطبي	أصول الشاشي
ملونة مجلدة / كرتون مقوي		نفحة العرب	تيسير مصطلح الحديث
الجامع للترمذي	الصحيح للبخاري	مختصر القدوري	شرح التهذيب
التسهيل الضروري	شرح الجامي	نور الإيضاح	تعريب علم الصيغة
		ديوان الحماسة	البلاغة الواضحة
		المقامات الحريرية	ديوان المتنبي
		آثار السنن	النحو الواضح (الإبدائية، الثانوية)
		شرح نخبة الفكر	رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة)

### Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)  
 Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)  
 Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)  
 Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)  
 Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)  
 Secret of Saiah

### Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)  
 Fazail-e-Aamal (German)

To be published Shortly Insha Allah  
 Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)



# مکتبہ الرشیدی

طبع شدہ

رنگین مجلد		رنگین کارڈ کور	
تفسیر عثمانی (جلد ۲)	معلم الحجاج	حیاء المسلمین	آداب المعاشرت
خطبات الاحکام لجمعات العام	فضائل حج	تعلیم الدین	زاد السعید
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر کھل)	تعلیم الاسلام (کھل)	خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال
الحزب الاعظم (بغی کی ترتیب پر کھل)	حصن حصین	الحجامة (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)		الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (مینی)	آسان اصول فقہ
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی		الحزب الاعظم (بغی کی ترتیب پر) (مینی)	معین الفلفہ
بہشتی زیور (تین حصے)		عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول
		فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
		علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام
		تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر
		جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	فوائد مکیہ
		عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)	علم النحو
		عربی صفوۃ المصادر	جمال القرآن
		صرف میر	نحو میر
		تیسیر الابواب	تعلیم العقائد
		نام حق	سیر الصحابیات
فصول اکبری		اکرام مسلم	
میزان و منشعب		مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	فضائل اعمال
نماز مدلل			منتخب احادیث
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)			
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)			
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)			
تیسیر المبتدی			
منزل			
الاختباہات المفیدۃ			
سیرت سید الکونین ﷺ			
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں			
حیلے اور بہانے			
اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے			
کارڈ کور / مجلد		زیر طبع	
کریما		علامات قیامت	فضائل درود شریف
پند نامہ		حیاء الصحابہ	فضائل صدقات
پنج سورۃ		جواہر الحدیث	آئینہ نماز
سورۃ لیس		بہشتی زیور (کھل و مدلل)	فضائل علم
عم پارہ درسی		تبلیغ دین	النبی الخاتم ﷺ
آسان نماز		اسلامی سیاست مع حکملہ	بیان القرآن (کھل)
نماز خفی		کلید جدید عربی کا معلم (حقہ اول تا چہارم)	کھل قرآن حافظی ۱۵ سطری
مسنون دعائیں			
خلفائے راشدین			
امت مسلمہ کی مائیں			
فضائل امت محمدیہ			
علیم بنسنتی			